احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ یکم فروری 2003ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ یکم فروری 2003ء 28 ذیقعد 1423 ہجری - یکم تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 28

کانوں اور آنکھوں میں برکت کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی - اے اللہ ہمارے کانوں، آنکھوں اور دلوں میں برکت ڈال دے اور بیویوں اور اولاد میں برکت عطا فرما - اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب التشھد حدیث نمبر 825)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا - یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورہ یٰسین سنائی - جب تیسری مرتبہ سورہ یٰسین سنائی گئی - تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جواب وہ دنیا سے گزر بھی گئے - دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے - اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا - اور بار بار دمبدم حاجت ہو کر خون آتا تھا - سولہ 16 دن برابر ایسی حالت رہی - اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا - حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری - جب بیماری کو سولھواں دن چڑھا - تو اس دن بکلی حالات یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورہ یٰسین سنائی گئی - اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا - تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے - سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد - اور میرے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال - اور یہ کلمات طیبہ پڑھ اور اپنے سینہ اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ اس سے تو شفا پائے گا - چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی مع ریت منگوایا گیا - اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا - جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی - اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر تا اس حالت سے نجات ہو - مگر جب وہ عمل شروع کیا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ہر ایک دفعہ ان کلمات طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے - اور بجائے اس کے ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے - یہاں تک کہ ابھی اس پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی - اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا - جب صبح ہوئی تو مجھے یہ الہام ہوا (-) یعنے اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو جو شفا دے کر ہم نے دکھلایا - تو تم اس کی نظیر کوئی اور شفا پیش کرو -

(تریاق القلوب - روحانی خزائن جلد 15 ص 208)

سابق مربی بلاد عربیہ
محترم مرزا رشید احمد چغتائی صاحب وفات پا گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جارہی ہے کہ سلسلہ کے قدیم خادم سابق مربی بلاد عربیہ محترم مرزا رشید احمد صاحب چغتائی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 30 رجنوری 2003ء بروز جمعرات بعمر 84 سال وفات پا گئے - اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک میں پڑھائی - آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں بعد نماز مغرب ہوئی - قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔

آپ کے کوائف اور جماعتی خدمات

آپ 27 جولائی 1919ء کو شاہ پورہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے - آپ کے والد کا نام مکرم بابا نور احمد صاحب چغتائی تھا - جنہوں نے 1921ء میں احمدیت قبول کی تھی - مدرسہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کی اور مولوی فاضل اور مربیان کا کورس پاس کیا - 10 ر اپریل 1944ء کو آپ کا وقف منظور ہوا - دو سال دارالواقفین میں رہے - اور اکتوبر 1946ء میں آپ کا تقرر بلاد عربیہ کے لئے ہوا اور آپ کو قادیان اسٹیشن پر رخصت کرنے کے لئے حضرت مصلح موعودؓ از راہ شفقت تشریف لائے - آپ فلسطین، اردن، شام اور لبنان میں چھ سال تک خدمات بجالاتے رہے۔ پاکستان واپس آ کر آپ نے مرکز اور دوسرے شہروں میں نظارت اصلاح و ارشاد کے تحت بطور مربی کام کیا - آپ دس سال تک قاضی سلسلہ بھی رہے - چند ماہ الفضل میں بھی کام کیا - دو سال تک جامعہ نصرت ربوہ میں عربی اور دینیات پڑھانے کا موقع ملا - اخبارات و رسائل میں لکھنے کا ذوق رکھتے تھے - بلاد عربیہ میں نمائندہ الفضل لاہور بھی رہے اور وہاں پر سرکاری تقریبات میں

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1965ء

یکم جنوری — ٹانگانیکا میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

8,7 جنوری — جماعت غانا کا 40واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 7 ہزار تھی۔

4 فروری — قادیان میں غیر مذاہب کے معززین کیلئے جماعت کی طرف سے عید ملن پارٹی۔

25 تا 27 فروری — ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ساتواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ 26 ٹیموں نے شرکت کی۔

24 مارچ — کرناٹک بھارت میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

26 تا 28 مارچ — جماعت کی 46 ویں مجلس مشاورت۔ صدارت حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے کی۔

4 اپریل — بہار بھارت میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

18 اپریل — ایوان محمود ربوہ کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز۔ اس کا سنگ بنیاد 20 / اکتوبر 63ء کو رکھا گیا تھا۔

اپریل — ڈیٹن امریکہ میں بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

2 مئی — مشہور برطانوی مورخ ڈاکٹر ہارڈی کی ربوہ آمد۔

25 مئی — ساؤتھ آل لندن کی بیت الذکر کا افتتاح۔

28 مئی — گورنر پنجاب بھارت سے احمدیہ وفد کی گورداسپور میں ملاقات۔

6 جون — لوگنڈا زبان میں قرآن کے پہلے 5 پاروں کی اشاعت۔

15 تا 22 جون — ہفتہ اطفال کا پہلی بار انعقاد۔

19 جون — حضرت حاجی محمد دین صاحب تہالوی درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

9 اگست — حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

29.28 اگست — برطانیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ وکیل اعلیٰ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی شرکت۔

30 اگست — میر پور خاص (سندھ) میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

4 ستمبر — ڈیٹن امریکہ میں بیت الذکر کا افتتاح۔

6 ستمبر — پاک بھارت جنگ حضور نے صدر پاکستان محمد ایوب خان کو ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ اور احباب جماعت کیلئے پیغام دیا۔

14 ستمبر — پاک بھارت جنگ کے سلسلہ میں جماعت کی طرف سے قومی دفاعی فنڈ پاکستان میں ایک لاکھ روپے امداد نیز ربوہ کے تمام شہریوں نے ایک ماہ کی آمد کا تیسرا حصہ دفاعی فنڈ میں دیا۔ لجنہ اماء اللہ نے 10 ہزار روپے دیے۔

15 ستمبر — پاک بھارت جنگ کی وجہ سے قادیان میں درویشوں کے اہل خانہ کو لدھیانہ جیل میں منتقل کر دیا گیا 23 ستمبر کو رہائی ہوئی۔

24,23 اکتوبر — ملکی حالات کی وجہ سے خدام کا سالانہ اجتماع نہ ہو سکا۔ تمام رقم قومی دفاعی فنڈ میں دے دی گئی۔

اکتوبر — ربوہ سے ماہنامہ تحریک جدید کا اجراء۔

7 نومبر — حضور کی تشویشناک علالت کا آغاز۔

8 نومبر — صبح 2 بجے خدا کا محبوب بندہ، عاشق دین متین اور پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق رب کریم کے حضور حاضر ہو گیا۔ نماز فجر کے معاً بعد حضور کو غسل دیا گیا۔ ہزار ہا احباب نے اپنے محبوب کی آخری زیارت کی۔

8 نومبر — بعد نماز عشاء بیت مبارک ربوہ میں مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا بطور خلیفۃ المسیح الثالث انتخاب ہوا۔

9 نومبر — ساڑھے چار بجے سہ پہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حضرت مصلح موعود کی نماز جنازہ بہشتی مقبرہ میں پڑھائی۔ نماز جنازہ پڑھانے سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احباب سے مختصر خطاب کیا۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 241

عشاق مسیح موعود کا پُر کیف رنگ

بانی اخبار "الحکم" قادیان حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (بیعت 1889ء وفات 5 دسمبر 1957ء) کے قلم سے:-

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرماتے ہیں- کہ ایک دفعہ ہم جالندھر میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر تھے- آپ قریب ایک ماہ کے وہاں ٹھہرے- وہ شہر ایسا سخت دل اور لامذہب کہ وہاں کے رہنے سے تنگ آ گئے- سب رفتہ رفتہ چلے گئے ایک دن ہم نے بھی ارادہ کیا- کہ اجازت چاہیں اسی خیال میں تھے- کہ حضرت اندر سے تشریف لائے- اور فرمانے لگے اکثر لوگ تو چلے گئے- اب آپ ہی رہ گئے ہیں- پنجابی میں مثل مشہور ہے

نواں نو دن پرانا سو دن

یعنی نیا دوست نو دن رہتا ہے- اور پرانا سو دن رہتا ہے- اس بات کو سن کر ہم خاموش ہو گئے- اور رخصت لینے کے ارادہ کو چھوڑ دیا-

ایسا ہی وہ کہتے ہیں- کہ ایک دفعہ ہم حضرت کے ساتھ ایک باغ میں گئے جہاں کرنا کے پھول کھلے ہوئے تھے- اور نہایت خوشبو دے رہے تھے- حضرت نے فرمایا-

کہنے اور کرنے میں بڑا فرق ہے کہنا ایک خاردار بوٹا ہوتا ہے- جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی-

حضرت منشی محمد اروڑے خان صاحب اپنی اسی محبت کا ذکر کرتے ہوئے جو ان کو حضرت کے ساتھ تھی- اور ان مہربانیوں اور شفقتوں کی یاد میں جو حضرت ان پر اور احباب کپورتھلہ پر فرمایا کرتے تھے- ہمیشہ چشم پر آب ہو جایا کرتے تھے- اور دوسروں کو بھی رلایا کرتے تھے کہ میں نے کبھی کوئی چیز اپنے پاس نہیں رہنے دی- اپنی ضروریات کو بہت تنگ کر کے جو کچھ بھی ہو حضرت کی خدمت میں پہنچاتا- ہر ایک عمدہ شے جو مجھے ملتی اور میری قدرت میں ہوتی آپ کے واسطے حاضر کرتا- آپ کی جدائی کا مجھے صدمہ ہے- پر شکر ہے کہ میرے پاس اب کوئی شے یا روپیہ ایسا نہیں جس کو دیکھ کر میں یہ حسرت کر سکوں کہ میں نے حضرت کو کیوں نہ دیا- میں نے کوڑی اپنے پاس نہ رکھی- جب کبھی میں جاتا اور آپ کو اطلاع ہوتی تو فوراً مجھے بلا لیتے یا خود باہر تشریف لاتے میں صرف آپ کے دیدار کا عاشق تھا- مجھے اب موت کا بھی ڈر نہیں رہا- (منشی صاحب کی زندگی کا بیان ہے- عرفانی) مجھے موت کے خیال سے خوشی ہے- کہ جب مروں گا- تو حضرت سے ملاقات ہو جائے گی میں نے کبھی حضرت کی خدمت میں اپنے لئے کسی امر کے واسطے دعا کے لئے نہ کہا- آپ کے طفیل خود ہی خدا سے دعا مانگتا اور خدا میری امید بر لاتا"

(اخبار "الحکم" 7- 14 جولائی 1936ء صفحہ 10)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک والا قدر اور صاحب منزلت بزرگ

محترم سید میر مسعود احمد صاحب کے اوصاف حمیدہ اور خدمات سلسلہ کا تذکرہ

مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر الفضل

پچھلے دنوں ایک ایسے والا قدر اور صاحب منزل بزرگ داعی اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جا ملے جن کے ساتھ کئی حوالوں سے میرے ذاتی اور قریبی مراسم تھے اور اسی لئے وہ مجھ سے خاص شفقت اور دلی لگاؤ سے ملا کرتے تھے اور ان سے ملاقات میرے لئے ہمیشہ ہی دلی راحت، خوشی، مسرت اور استفادہ خاص کا موجب ہوتی تھی۔ وہ تھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عظیم المرتبت بزرگ حضرت علامہ سید میر محمد اسحاق صاحب کے فرزند ارجمند محترم سید مسعود احمد صاحب جن کی ساری زندگی اپنے عظیم المرتبت والد بزرگوار کی طرح خدمت سلسلہ میں گزری۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح پاک کو نزول انوار و برکات سے معمور کرے۔

نمود و نمائش سے مبرّا

محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم عالی نسب، علم و فضل اور دینداری میں صاحب منزلت اور خدمت سلسلہ میں بلند منصب ہونے کے باوجود بہت سادہ مزاج نرم خو اور درویش صفت واقع ہوئے تھے۔ وہ نمود و نمائش اور دنیوی آسائشوں کی خواہش سے یکسر مبرا تھے۔ میرا تاثر یہ ہے کہ آپ مجھ سے جذبہ اپنائیت اور شفقت کے ساتھ بطور خاص اس لئے پیش آتے تھے کہ ان کے بزرگ آباؤ اجداد دہلی کے رہنے والے تھے اور یہی شہر اس حقیر راقم الحروف کا بھی وطن مالوف تھا۔ یوں تو میں انہیں اور ان کے برادر بزرگ محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم اور ان کے برادر خرد محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر کو ان کی نوعمری کے زمانہ سے جانتا تھا لیکن دوری ایک گونہ مجبوری کی آئینہ دار یہ جان پہچان یکطرفہ تھی۔ ہم سب بھائیوں کے طالب علمی کے زمانہ میں ہمارا موسم گرما کی تعطیلات کے دوران برسوں کی برسات کے مانند جب کبھی دہلی سے قادیان جانا ہوتا تو ہم ان تینوں خوش نصیب بھائیوں کو بیت الذکر میں نمازوں کے اوقات کے دوران یا دیگر مواقع پر دور سے دیکھ کر خاندان حضرت مسیح موعود کے ان کے ہم عمر دیگر صاحبزادوں کی طرح ان کی خوش اطواری اور آثار سعادت کی نوخیزی و نوبہاری سے از راہ عقیدت بہت متاثر اور محظوظ ہوتے۔ بعد میں تعلیم سے فارغ ہو کر میں اور میرے تین چھوٹے بھائی (مقصود احمد خان صاحب، مولود احمد خان صاحب اور مسعود احمد خان صاحب) خدمت دین کی نیت سے زندگی وقف کر کے دہلی سے قادیان پہنچے اور ان کی طرح زمرہ واقفین میں آ شامل ہوئے تو یکطرفہ جان پہچان نے دو طرفہ تعلق خاطر کا روپ دھار لیا اور رفتہ رفتہ باہمی میل جول اور گاہے گاہے ملاقاتوں اور جذبات و خیالات کا سلسلہ چل نکلا۔ اس طرح مجھے بھی ان کی طرف سے التفات خاص کے مواقع میسر آنے لگے۔ محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ تو علم و فضل، اخلاق کریمانہ اور حیران کن غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کے لحاظ سے اپنے عظیم المرتبت والد بزرگوار حضرت علامہ سید میر محمد اسحاق صاحب کے صحیح معنوں میں جانشین اور ان کا ایک عکس حسین تھے۔ ان کے ساتھ دلکشی کے زیادہ قربت ہوئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ابتدائی دور خلافت میں حضور کی مقرر کردہ دو ایک کمیٹیوں میں ان کے ساتھ مل کر کام کرنے اور ان کے حسن و احسان سے براہ راست مستفیض ہونے اور باہم مل کر بعض جماعتی کام سرانجام دینے کے انمول مواقع میسر آئے۔ اس مختصر دور کی یادیں میرا قیمتی سرمایہ ہیں۔

ڈنمارک میں خدمت سلسلہ

محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم سے میل ملاقات کا رسمی سلسلہ تو میرے وقف کے ابتدائی زمانہ یعنی 1946ء سے ہی جاری تھا لیکن ان کے حسن اخلاق، نیکی اور نیک کاموں کی طرف طبعی میلان حسن انتظام اور حسن تربیت کا انتہائی قریب سے مشاہدہ کرنے کا موقع زندگی وقف کرنے کے عرصہ دراز بعد 1980ء میں ملا۔ آپ اس زمانہ میں ربوہ سے ہزارہا میل دور ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں واقع احمدیہ مشن کے انچارج اور "بیت نصرت جہاں" کے امام تھے۔ خاکسار راقم الحروف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے 1980ء کے دورۂ مغرب کے دوران حضور کے خدمت گزار عملہ میں شامل تھا۔ حضور کا یہ دورہ تین براعظموں پر محیط تھا۔ حضور نے اس دورہ کے سلسلہ میں جب ڈنمارک میں ورود فرما ہو کر احمدیہ مشن میں قیام فرمایا تو حضور اور حضور کے عملہ کے قیام کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کی اہم مصروفیت سے فارغ ہونے کے بعد محترم سید میر مسعود احمد صاحب نے اس خاکسار سے پہلی بات یہ کی کہ آپ حضور کے دورے اور اس میں حضور کی جماعتی اور دعوت الی اللہ سے متعلق مصروفیات کی رپورٹیں الفضل میں اشاعت کے لئے ارسال کرتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ آپ ہر ملک کے ان خدام کے جذبہ خدمت کا بھی نام بنام ذکر کرتے ہیں جو وہاں حضور کے قیام کے دوران مختلف قسم کی ڈیوٹیاں سرانجام دیتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ خدام بہت محنت اور جانفشانی سے محض للہ اپنے مفوضہ فرائض ادا کر رہے ہوتے ہیں، میرے نزدیک جو خدمت محض للہ انجام دی جائے وہ نمود و نمائش سے مبرا ہونی چاہئے اس خاطر نہیں ہونی چاہئے کہ اخبار میں نام چھپے اور انہیں شہرت ملے، میں یہاں کے خدام کی بے لوثی کے آئینہ دار اسی نقطہ نگاہ سے تربیت کر رہا ہوں آپ اپنی رپورٹوں میں یہاں کے خدام کے ناموں کا ذکر نہ کریں۔ جہاں تک اس خاکسار (راقم الحروف) کا تعلق ہے میں تو آئندہ زمانوں کے لئے تاریخ محفوظ کرنے کی غرض سے رپورٹیں مرتب کرتا تھا تا کہ آئندہ زمانے کے لوگوں کو پتہ چلے کہ خدام کس محنت اور جانفشانی سے خدمات سرانجام دیا کرتے تھے۔ میں خدام کی کسی تحریک کے بغیر از خود ان کے نام بھی درج کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا تھا۔ بہرحال میں محترم میر مسعود احمد صاحب کے طبعاً نمود و نمائش سے مبرا ہونے کی صفت سے بہت متاثر ہوا۔ یہ حقیقت ہے کہ ان کی زندگی میں نمود و نمائش اور دنیوی آسائشوں سے مستفید ہونے کی خواہش نام کو بھی نہ تھی۔ وہ جب بھی اور جہاں بھی نظر آتے سادگی اور وقار کا مجسمہ نظر آتے۔ ربوہ کا دینی ماحول ہو یا یورپ کا محض دنیوی اور پرتعیش ماحول محترم میر صاحب کی طبعی سادگی، دینی طرز معاشرت کے انداز اور سنجیدگی و وقار میں سر مو فرق نہ آیا۔ آپ نے ایک داعی الی اللہ کی حیثیت سے وہاں جو خدمات سرانجام دیں ان کا عکس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ڈنمارک میں مصروفیات کی رپورٹوں میں دیکھا جا سکتا ہے جو کتاب "دورہ مغرب" میں شائع ہو چکی ہیں۔

اولاد کی تربیت کا خوشکن ذاتی مشاہدہ

دوسری بات جس سے میں اپنے قیام ڈنمارک کے دوران بہت متاثر ہوا وہ یہ تھی کہ محترم میر صاحب مرحوم اپنی اولاد کی تربیت خالص دینی ماحول میں بہت حزم و احتیاط سے کر رہے تھے۔ ان کے چار فرزندوں میں سے تین فرزند جو ذرا بڑی عمر کے تھے حضور کے عملہ کی خدمت پر مامور تھے۔ وہ کھانے کے اوقات میں اندر سے کھانا لا لا کر اراکین عملہ کو پیش کرتے اور ان کی ہر ضرورت اور سہولت کا خیال رکھتے۔ اور محترم میر صاحب کے ان تینوں فرزندوں (ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب، سید محمود احمد صاحب اور سید خالد مقصود احمد صاحب) کی یہ ادا تو مجھے بہت ہی پیاری لگی کہ نماز فجر کے وقت تینوں البیت میں سب سے پہلے آ حاضر ہوتے اور سید مشہود احمد جو تینوں بھائیوں میں بڑے تھے لیکن تھے ابھی نوعمر ہی نماز فجر سے پہلے ندا دے کر دوسروں کو نماز کے لئے البیت میں آ حاضر ہونے کے لئے بلاتے میرے استفسار پر انہوں نے مجھے بتایا کہ ابا جان نے میری یہ مستقل ڈیوٹی مقرر کی ہوئی ہے کہ صبح کی ندا میں دیا کروں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مکرم سید مشہود احمد صاحب ڈاکٹر بننے کے بعد افریقہ کے متعدد ممالک میں خدمات بجالا چکے ہیں۔ وہاں سے آ کر فضل عمر ہسپتال میں بھی طبی خدمات سرانجام دیں اور آج کل اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ گئے ہوئے ہیں۔

ان کے دوسرے بھائی مکرم سید محمود احمد نائب ناظر تعلیم کے طور پر مرکز سلسلہ ربوہ میں جماعتی خدمات بجا لانے پر مامور ہیں۔ پھر محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم نہ صرف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے لئے کھانا اپنے ہاتھ سے تیار کرتیں بلکہ حضور کے عملہ کے لئے بھی کھانا خود ہی پکاتیں اور اگر دیگر کھانوں کے علاوہ کوئی سادہ سی چیز بھی پکاتیں تو وہ بھی اتنی لذیذ ہوتی کہ

کھانے والے انگلیاں چاٹتے رہ جائیں۔ بہر حال قیام ڈنمارک کے دوران محترم سید میر مسعود احمد صاحب مرحوم اور آپ کے اہل خانہ کے اوصاف حمیدہ سے آگاہ ہونے اور ان سے بے حد متاثر ہونے کا مجھے بہت نادر موقع میسر آیا۔

خلافت لائبریری کی معلومات افزا علمی مجلس

محترم میر صاحب مرحوم ڈنمارک میں بطور مربی کئی سال خدمت بجا لانے کے بعد ربوہ واپس تشریف لائے تو آپ کو متعدد اہم عہدوں پر فائز رہنے اور کئی کمیٹیوں میں بطور ممبر خدمات بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان عہدوں میں وکالت صد سالہ جوبلی فنڈ کی سربراہی بھی شامل تھی۔ آپ جامعہ احمدیہ کے متخصصین کی رہنمائی بھی فرماتے رہے اور ساتھ ہی خود بھی تحقیقی کاموں میں مصروف رہ کر آپ نے حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید اور دیگر شہدائے کابل کے حالات پر بہت ٹھوس اور بڑے تفصیلی تحقیقی مقالے رقم فرمائے اور اس ضمن میں بعض نئے گوشوں کو اجاگر کر کے بعض ایسی باتوں پر روشنی ڈالی جو پہلے سامنے نہ آئی تھیں۔ جن دنوں آپ کی یہ تحقیقی سرگرمیاں جاری تھیں تو آپ کے لئے یکسوئی سے کام کرنے کی غرض سے خلافت لائبریری میں ایک علیحدہ کیبن مختص کر دیا گیا تھا۔ ان ایام میں میں بھی قریباً روزانہ ہی خلافت لائبریری جایا کرتا تھا اور وہاں آپ سے اکثر ملاقات ہوا کرتی تھی۔ آپ کے وہاں موجود ہونے سے قریباً روزانہ ہی ایک علمی مجلس سی منعقد ہو جایا کرتی تھی۔ اور مجھ سمیت اور کئی احباب ماضی کے ایمان افروز واقعات پر آپ کے عبور اور وسیع علمی اور تحقیقاتی معلومات سے مستفیض ہوا کرتے تھے۔ آپ کو برصغیر کے معروف احمدی خاندانوں کے حسب نسب اور ان کے نمایاں افراد کی خدمات سلسلہ پر بھی بڑا عبور حاصل تھا۔ جب کوئی نوجوان آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور اپنا نام بتا کر دعا کی درخواست کرتا تو آپ اس سے پوچھتے میاں! تم کس کے بیٹے اور کس کے پوتے ہو۔ اور کس شہر یا علاقہ سے تمہارا تعلق ہے۔ وہ اپنے والد اور دادا کا نام بتاتا تو آپ اس کے خاندان کے معروف اور نمایاں افراد کے نام بتا کر ان کی قربانیوں اور کارناموں کا ذکر شروع کر دیتے اور سننے والے آپ کی وسیع معلومات پر حیران اور ششدر ہوئے بغیر نہ رہتے۔

اس ضمن میں ایک روز تو محترم میر صاحب نے مجھے بھی چکرا دیا۔ اس روز آپ ذکر فرما رہے تھے آسام سے تعلق رکھنے والے احمدیوں کا۔ اس ضمن میں آپ نے جناب عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم ڈائریکٹر آف ایجوکیشن آسام کا بھی ذکر فرمایا۔ ان کے واقعات بیان کرتے کرتے آپ ایک سیکنڈ کے لئے رکے اور میری طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہمارے دہلوی صاحب بھی ان کے رشتہ دار ہیں۔ یہ جملہ معترضہ ادا کرنے کے بعد آپ نے اپنا سلسلہ کلام جاری رکھا اور میں شش و پنج میں پڑ گیا کہ آسام جیسے دور افتادہ صوبہ میں میری رشتہ داری کہاں سے نکل آئی۔ دہلی کہاں اور آسام کہاں بہت سوچ بچار کے باوجود آسام کے کسی خاندان سے رشتے یا تعلق داری کا کوئی نام و نشان میرے افق ذہن پر نہ ابھرا۔ مجھے الجھن میں مبتلا دیکھ کر محترم میر صاحب نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا! اچھا تو آسام کے جناب عطاء الرحمٰن صاحب سے آپ کی کوئی رشتہ داری نہیں۔ میں نے عرض کیا رشتہ داری تو الگ رہی کسی دور دراز کی تعلق داری کا ابھی کوئی اتہ پتہ میرے ذہن میں نہیں آ رہا۔ فرمانے لگے آپ کو تو اپنے خاندان کے تعلقات اور رشتہ داریوں کا بھی نہیں پتہ دوسرے احمدی خاندانوں کے تعلقات سے آگاہی تک رسائی کی آپ سے توقع عبث ہے۔ بہر حال میں نے اپنی لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے عرض کیا اس گتھی کو اب آپ ہی دور فرمائیں۔ آپ نے فرمایا تمہاری بھتیجی جو مولود احمد خاں سابق امام بیت الفضل لندن کی بیٹی ہے اس کی شادی کہاں ہوئی ہے؟ میں نے جواب دیا بیرسٹر نسیم صاحب ایم اے، ایل ایل ڈی کے صاحبزادے سے ہوئی لیکن وہ تو یو پی کے رہنے والے تھے اور الہ آباد میں پریکٹس کرتے تھے اور بالآخر بڑھاپے میں لندن جا آباد ہوئے تھے۔ وہیں مذکورہ شادی ہوئی۔ ہم رشتہ دار جو پاکستان میں تھے ہمیں ڈاکٹر نسیم صاحب کے خاندانی کوائف کا کوئی علم نہ تھا۔ اس پر آپ نے فرمایا پتہ ہے کہ خود ڈاکٹر نسیم صاحب کس کے داماد تھے؟ میں نے پھر لاعلمی کا اظہار کیا فرمایا وہ داماد تھے جناب عطاء الرحمٰن صاحب ڈائریکٹر ایجوکیشن آسام کے۔ اب سمجھ میں آئی آپ کی ان سے رشتہ داری۔ میں نے عرض کیا آپ ٹھہرے حسب نسب کے سلسلہ میں اسماء الرجال اور ان کے کوائف و احوال کے ماہر اور میں جو اس معاملہ میں ایک کندۂ ناتراش روستائی گنوار۔ محترم سید میر مسعود احمد صاحب بہت باخبر عالم اور محقق و مصنف تھے۔ آپ کی یہ مختصر مجلس بہت علم افروز اور معلومات افزاء ہوتی تھی۔ آپ کم گو اور سنجیدہ طبع ضرور تھے لیکن لطیف مزاح کا بھی لطف اٹھاتے اور بعض اوقات لطیف باتوں پر دل کھول کر ہنستے بھی تھے۔

آپ کو لاحق بعض عوارض کی بنا پر محترم میر صاحب مرحوم کے خلافت لائبریری آنے اور وہاں ایک کمرہ میں علمی مجلس لگنے کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ آپ پہلے ہی گوشہ خمول میں زندگی بسر کرنے کے عادی تھے لیکن گزشتہ دو ایک سال سے تو عوارض کی بنا پر گھر میں ہی محصور ہو کر رہ گئے تھے۔ کبھی نہ کبھی حلقہ بیت مبارک میں جانے کا اتفاق ہوتا رہتا تھا ایک دفعہ ایسا ہوا کہ محترم میر صاحب سے مڈھ بھیڑ ہو گئی آپ اپنے خاندان کے ایک گھر سے نکل کر اپنی ذاتی رہائش گاہ جا رہے تھے کہ سر راہ ملاقات کی سبیل نکل آئی۔ باہمی سلام دعا اور مصافحہ کے بعد فرمایا آج کل کیا شغل ہے؟ میں نے عرض کیا مطالعہ کتب اور قلم گھسائی۔ فرمایا یہ مفید اور نفع رساں شغل جاری رکھیں۔ میرا اپنا وقت بھی علالت طبع کے باوجود گھر میں مطالعہ کتب اور ضروری نوٹس مرتب کرنے میں گزرتا ہے۔

آخری ملاقات

22 دسمبر 2002ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کے فرزند ارجمند صاحبزادہ مرزا عدیل احمد صاحب کی دعوت ولیمہ میں یہ خاکسار بھی مدعو تھا۔ مہمانوں کو بہت ساری گول میزوں کے گرد بٹھا کر کھانا کھلانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ میں جس میز کے گرد بیٹھا تھا محترم سید میر مسعود احمد صاحب اس سے خاصے فاصلہ پر میز کے گرد تشریف فرما تھے۔ کھانے کے اختتام پر اجتماعی دعا ہونے کے بعد میں محترم میر صاحب کی طرف لپکا کہ آپ سے مل کر ان کا حال دریافت کروں راستہ میں ایک دو احباب نے سلام دعا اور تجدید ملاقات کے لئے روک لیا۔ ان سے ملنے کے بعد میں جو پھر میر صاحب کی طرف بڑھنے لگا تو کیا دیکھتا ہوں کہ محترم میر صاحب ہاتھ کے اشارہ سے مجھے اپنی طرف بلا رہے ہیں۔ باہم ملنے کی دونوں طرف سے خواہش کا اظہار میرے لئے ایک گونہ خوشی کا موجب تھا لیکن مجھے دور سے محترم میر صاحب کچھ خاموش خاموش اور اداس سے نظر آئے میں تو جا ہی ان کی طرف تھا ان کے اشارہ نے میرے قدموں کو اور تیز کر دیا اور گھڑی کی چوتھائی میں میں ان کی خدمت میں جا حاضر ہوا۔ میرے سلام کا جواب دیا۔ ہاتھ ملانے کے بعد میں نے خیریت دریافت کی فرمایا خیریت ہی ہے۔ میں نے آپ کو اشارہ سے اس لئے بلایا ہے کہ 3 جنوری 2003ء کو میرے سب سے چھوٹے بیٹے ناصر کی شادی کی تقریب ہے۔ بلاوے کا کارڈ پہنچے نہ پہنچے آپ تقریب میں ضرور تشریف لائیں اسی کو دعوت نامہ سمجھیں بہر حال آپ نے آنا ضرور ہے۔ میں نے مبارک باد دی اور پھر عرض کیا میں تو خود آپ ہی کی طرف آ رہا تھا ایک تو ملے ہوئے بہت دیر ہو گئی تھی دوسرے میں آپ کو ایک خواب سنانا چاہتا تھا۔ کچھ عرصہ پہلے خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زیارت ہوئی دیکھا آپ نے بہت صاف ستھرا شاندار لباس زیب تن کیا ہوا ہے اور بہت ہشاش بشاش ہیں اور آپ سے باتیں کر رہے ہیں۔ خواب سن کر محترم میر صاحب نے فرمایا بہت مبارک خواب ہے۔ اس مختصر ملاقات کے بعد میں نے ان سے ہاتھ ملایا اور پھر بعض دوسرے احباب سے گفتگو میں مصروف ہو گیا۔ مجھے خبر نہ تھی کہ یہ محترم میر صاحب سے میری آخری ملاقات ہے کیونکہ اگلے ہی روز 23 دسمبر 2002ء کو آپ اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔ میں نے اچانک وفات کی خبر سنی تو دل دھک ہو کر رہ گیا اور منہ سے بے ساختہ نکلا ہم سب اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف ہم سب لوٹ جانے والے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ محترم میر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے فضل سے آپ کے درجات بلند سے بلند تر ہوتے رہیں۔ آمین

تعارف

جماعت احمدیہ نیویارک امریکہ کی پیشکش

سالانہ کیلنڈر 2003ء

جماعت احمدیہ نیویارک امریکہ کی طرف سے سال 2003ء کا خوبصورت معلوماتی اور باتصویر کیلنڈر شائع کیا گیا ہے۔ اس معلوماتی اور دلکش کیلنڈر میں ہر مہینہ کے کیلنڈر کو الگ صفحہ پر جگہ دی گئی ہے کشادہ خانوں کے ساتھ ساتھ اس ماہ ہونے والے جماعتی اجلاسات اور تقریبات کا اندراج بھی احباب کے استفادے اور سہولت کے لئے کیا گیا ہے۔ ہر مہینہ کے صفحہ کے ایک طرف گزشتہ اور آئندہ مہینوں کے کیلنڈر بھی دیئے گئے ہیں۔ اور نیو یارک میں اس ماہ کے نمازوں کے اوقات بھی شامل اشاعت کر دیئے گئے ہیں۔

ہر ماہ کے کیلنڈر کا نصف صفحہ خوبصورت طباعت کے ساتھ تصاویر کی اشاعت پر مبنی ہے۔ تصاویر میں مختلف موضوعات دیئے گئے ہیں جن میں دینی اور جماعتی عنوانات شامل ہیں۔ مثلاً عالمی بیعت، جماعت کی تراجم قرآن کے ذریعہ خدمت قرآن، ہیومینیٹی فرسٹ، جماعتی تعلیمی خدمات، احمدیہ ہسپتالوں کی خدمت کے نظارے، بلڈ بنک، بیت الرحمٰن امریکہ، ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی تھیوری کے گراف کی تصویر بھی شامل ہیں۔ کیلنڈر کے سپانسرز کے اشتہارات بھی ہر صفحہ پر شامل ہیں۔ نئی نسل اور مہمانوں کو جماعتی خدمات اور عالمگیر مساعی کی مختلف جھلکیوں سے آگاہی اور احباب جماعت کو جماعتی تقریبات کی اطلاع کے لئے یہ خوبصورت کیلنڈر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس دلکش کیلنڈر کی اشاعت پر انتظامیہ تحسین کی مستحق ہے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

☼ تحریک وقارِ عمل سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے ایک تو نکما پن دور ہوگا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔

(حضرت مصلح موعود)

قسط سوم

ماخوذ

2002ء میں پاکستان اور عالمی سطح پر رونما ہونے والے اہم واقعات

8/اگست

کابل کے نزدیک فوجی کیمپ پر فائرنگ 11 حملہ آوروں سمیت 15 افراد ہلاک۔

☆انتخابات میں دھاندلی ہوئی تو اقتصادی پابندیاں لگا دیں گے، یورپی یونین۔

☆صحافی ڈینیل پرل کی لاش امریکہ روانہ کر دی گئی۔

☆نیا پولیس آرڈر 14/اگست سے ملک بھر میں نافذ ہو گا۔

12/اگست

ٹیکسلا حملے کے ملزموں کا سراغ لگا لیا، شارمیمن۔

☆آئی ایم ایف نے الیکشن کے بعد اپنی پالیسیوں پر عمل درآمد کی ضمانت طلب کر لی۔

☆صومالیہ کے نزدیک برطانیہ کا بحری جہاز اغوا۔

13/اگست

☆پولنگ سٹیشن پر قبضے کی سزا 5 سال قید ہو گی، چیف الیکشن کمشنر۔

14/اگست

☆71 پارٹیوں کے کاغذات درست۔

16/اگست

☆مری، ٹیکسلا اور اسلام آباد میں دہشت گردی کے 12 ملزم گرفتار۔

☆لاہور میں بے روزگار نوجوان نے مسجد میں خودسوزی کر لی۔

☆بے نظیر کی نااہلی کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں درخواست۔

☆بھارت مذہبی انتہا پسندی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے اروندی وتی رائے۔

19/اگست

☆القاعدہ کے جنگجو افغانستان سے زیادہ پاکستان میں ہیں۔امریکی کمانڈر۔

20/اگست

☆چیچن جانبازوں نے روسی ہیلی کاپٹر مار گرایا۔ 112 ہلاک۔

21/اگست

☆خوست میں 7 امریکی اور 3 پولیس اہلکاروں سمیت 28 افراد ہلاک۔

☆برلن میں صدام مخالف گروپ کا عراقی سفارت خانے پر قبضہ۔

22/اگست

☆قومی اسمبلی توڑنے اور فوجی سربراہوں کے تقرر کا صدارتی اختیار بحال (دستور میں آئینی ترامیم کا اعلان)۔

☆انتخابی مہم کے دوران عدلیہ اور فوج پر تنقید نہیں کی جائے گی۔

23/اگست

☆تمام دواؤں پر سے جی ایس ٹی فوری ختم کرنے کا اعلان۔

☆صدر پرویز کا ایل ایف او لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج۔

26/اگست

☆کشمیریوں کی جدوجہد کو بے نظیر نے نقصان پہنچایا صدارتی ترجمان۔

☆ٹرین مارچ روکنے کی کوشش کی گئی تو مزاحمت کریں گے، متحدہ مجلس عمل۔

☆الیکشن کمیشن نے 210 نادہندہ سابق اراکین پارلیمنٹ کی فہرست جاری کر دی گئی۔

28/اگست

☆30 بڑے دہشت گرد گرفتار کر لئے۔صدر پرویز

☆عمران خان بتائیں، سیاست کے لئے سرمایہ کدھر سے آیا؟؟ (چودھریوں اور عمران کی لڑائی)

29/اگست

☆پرویز مذہبی انتہا پسندوں کے حامی ہیں بے نظیر۔

☆پنڈی سے لاہور تک متحدہ مجلس کا ٹرین مارچ، تمام سٹیشن سیل، لاٹھی چارج سے کئی خواتین زخمی۔

31/اگست

☆بے نظیر کے کاغذات مسترد۔

ستمبر

یکم ستمبر

☆بینظیر سے اظہار یکجہتی کے لئے نواز شریف الیکشن سے دستبردار۔

☆فیملی کورٹس ایکٹ میں ترمیم، عائلی مقدمات کا فیصلہ 6 ماہ میں ہو گا۔

☆مختار مائی کیس 6 ملزموں کو سزائے موت 8 بری۔

2 ستمبر

☆کلثوم، بے نظیر اور عمران خان کے کاغذات مسترد۔

3 ستمبر

☆پاکستان میں القاعدہ کی تلاش۔

4 ستمبر

☆ پاکستان القاعدہ ارکان کو سرحد پار کرنے سے روکے۔ایران

☆الیکشن کمیشن نے تحریک جعفریہ کو ساتھ ملانے پر مجلس عمل سے جواب طلب کر لیا۔

☆"را" کے ایجنٹ افتخار کھاری کو 11 مرتبہ سزائے موت اور 390 سال قید۔

5 ستمبر

☆غیر ملکی مبصرین صرف جائزے تک محدود رہیں، نگرانی ان کا کام نہیں۔الیکشن کمیشن۔

☆مولانا حق نواز جھنگوی کے بیٹے کا کراچی میں قتل۔

6 ستمبر

☆قندھار میں قاتلانہ حملہ، کرزئی بچ گئے، گورنر شدید زخمی، کابل میں 2 بم دھماکے 30 ہلاک۔

7 ستمبر

☆عراق پر امریکہ، برطانیہ کے 100 طیاروں کا حملہ، 4 برسوں کے دوران سب سے بڑی کارروائی۔

☆چودھری افتخار حسین لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مقرر۔

8 ستمبر

☆مجلس عمل کا ٹرین مارچ پولیس نے روک دیا، نورانی، قاضی، فضل الرحمن، ساجد نقوی اور سمیع الحق کی گرفتاری اور رہائی، ملک بھر میں یوم ختم نبوت منایا گیا۔

9 ستمبر

☆عراق کے خلاف کارروائی پر امریکہ و برطانیہ کا اتفاق، کارگل کی اہم تنصیبات پر پاکستان کی جوابی گولہ باری، تمام فریق مذاکرات کریں، بھارتی کشمیر کمیٹی اور حریت کانفرنس کا مطالبہ۔

11 ستمبر

☆امریکہ میں ہائی الرٹ، کئی ملکوں میں سفارت خانے بند۔

☆ ووٹوں کی گنتی غیر ملکی مبصرین بھی دیکھ سکیں گے۔ الیکشن آرڈر منظور۔

☆ کلکتہ سے دہلی جانے والی ٹرین پٹڑی سے اتر گئی۔ 150 مسافر ہلاک۔

12 ستمبر

☆سپریم کورٹ پر حملہ کرنے والوں کو کیسے الیکشن لڑنے دیں۔الیکشن ٹریبونل۔

☆11 ستمبر دنیا بھر میں دعائیہ تقریبات، امریکی عوام مسلمانوں کو اپنے غصے کا نشانہ بنانے سے گریز کریں۔صدر بش۔

13 ستمبر

☆سٹیل ملز ریفرنس آصف زرداری کو 7 سال قید، 4 کروڑ جرمانے کی سزا۔

15 ستمبر

☆ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کے منصوبہ ساز رمزی سے کراچی میں تفتیش۔

16 ستمبر

☆ملک بھر میں 12 ہزار سے زائد امیدوار سامنے آئے۔

☆صوبوں اور وفاق میں وسائل کی تقسیم پر مفاہمت،

☆آزادی چوک میں بس کھڑی ویگنوں سے ٹکرا گئی، 5 ہلاک 14 زخمی،

☆کوئٹہ، کوچ اور آئل ٹینکر میں تصادم 21 جاں بحق۔

18 ستمبر

☆اسلحہ انسپکٹروں کی غیر مشروط واپسی کا عراقی اعلان امریکہ نے مسترد کر دیا چین اور روس کی جانب سے خیر مقدم۔

☆انتخابی ریلی میں اسلحہ کی نمائش پر طاہر القادری کے 9 محافظ گرفتار۔

☆راولپنڈی عمارت پر بجلی کے تار گرنے سے 9 افراد جاں بحق۔

20 ستمبر

☆کرپشن ختم کریں گے۔ پرویز اور 8 سیاسی جماعتوں کا تحریری عہد۔

☆تل ابیب بس میں خودکش بم دھماکہ، 15 اسرائیلی ہلاک 60 زخمی۔

21 ستمبر

☆2 عمارتیں تباہ، فلسطینی صدر پھر محصور۔

☆اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹر 15/اکتوبر سے کام شروع کر دیں گے۔

☆اردو یونیورسٹی برائے آرٹس، سائنس ٹیکنالوجی کا چارٹر منظور۔

22 ستمبر

☆ اسرائیل نے یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کی مزید عمارتیں گرادیں۔

☆احمد آباد اور دیگر شہروں میں مسلمانوں پر حملے، تازہ فسادات میں 6 افراد ہلاک۔

☆نئی لیبر پالیسی اور اطلاعات تک رسائی کا آرڈیننس منظور، جامعات خودمختار بنادی گئیں۔

23 ستمبر

☆ مالیاتی ایوارڈ، صوبے وفاقی محاصل کے 40 فیصد پر رضامند۔

☆یاسر عرفات کا پانی، بجلی، فون بند، مظاہرین پر فائرنگ 4 فلسطینی ہلاک۔

24 ستمبر

☆امریکی سپیشل فورسز کا آپریشن، تورا بورا کے 100 غاروں میں اسامہ کی تلاش شروع۔

☆عراق کے خلاف نئی قرارداد چند روز میں سلامتی کونسل میں پیش کر دی جائے گی۔ برطانیہ۔

25 ستمبر

☆گاندھی نگر، مندر پر حملہ فائرنگ اور دھماکے سے 34 افراد ہلاک۔

26 ستمبر

☆کراچی میں دہشت گردی 12 افراد کو باندھ کر قتل کر دیا گیا۔

☆ممتاز سکالر نعیم صدیقی انتقال کر گئے۔

27 ستمبر

☆کوئٹہ ایکسپریس پل سے گر گئی 9 جاں بحق 65 زخمی۔

☆پاکستان نے امریکہ کو مطلوبہ ہتھیاروں کی فہرست دیدی۔

☆172 ووٹ لے کر پاکستان دوبارہ سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن منتخب بھارت کو 1 ووٹ ملا۔

30 ستمبر

☆یمن میں برطانوی سفارت خانے پر حملہ 4 افراد ہلاک۔

اکتوبر

یکم اکتوبر

☆صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ منگلا ڈیم کی توسیع کے بعد کالا باغ اور بھاشا ڈیم بنانے ہوں گے۔

2/اکتوبر

☆گوا میں ائیر شو کے دوران 2 بھارتی طیارے آپس میں ٹکرا گئے۔ 15 ہلاک۔

3/اکتوبر

☆امریکہ نے عراق اور اقوام متحدہ سمجھوتہ مسترد کر دیا۔

4/اکتوبر

☆اقوام متحدہ کے دفتر میں پہلی بار فائرنگ، ملزم گرفتار۔

5/اکتوبر

☆بیلسٹک میزائل شاہین کا تجربہ کامیاب۔ بھارت کی جوابی کارروائی آکاش کی آزمائش۔

☆آج گھڑیوں کو ایک گھنٹہ پیچھے کر دیا گیا۔

7/اکتوبر

☆فرانسیسی جہاز خودکش حملے میں تباہ۔

☆بارود سے بھری کشتی آئل ٹینکر سے ٹکرا دی۔

8/اکتوبر

☆سپریم کورٹ میں لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف درخواست مسترد۔

☆بحث کے لئے مناسب فورم پارلیمنٹ ہوگی۔ جسٹس منیر۔

☆کلثوم اور شہباز کے کاغذات مسترد کرنے کے خلاف اپیلیں خارج۔

9/اکتوبر

☆شاہین رینج کے بیلسٹک میزائل حتف۔ چہارم کا ایک اور کامیاب تجربہ۔

10/اکتوبر

☆تبلیغی جماعت نے متحدہ مجلس عمل کی حمایت کر دی۔

☆آج صبح 8 سے شام 5 بجے تک پولنگ ہوئی۔

11/اکتوبر

☆ق لیگ کی کامیابی۔

13/اکتوبر

☆انتخابات میں سنگین خامیاں تھیں، حکومت کی حامی پارٹیوں کی کھلی حمایت کی گئی یورپی یونین۔

14/اکتوبر

☆قومی اسمبلی میں 68 پرانے اور 199 نئے چہرے پہنچ گئے۔

☆نواز شریف نے حکومت سازی کے لئے متحدہ مجلس عمل کی غیر مشروط حمایت کر دی۔

☆انڈونیشیا، نائٹ کلب پر خودکش حملے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 200 ہو گئی۔

☆امریکی فوجی افسروں کو خلیج روانہ ہونے کا حکم۔

☆عراق کے خلاف طاقت کا استعمال شروع ہو گیا۔ بش۔

15/اکتوبر

☆پی سی او نہیں آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے۔ قاضی حسین احمد۔

☆ٹرن آؤٹ 40 فیصد سے زائد رہا۔

☆یورپی مشن کی رپورٹ جانبدارانہ ہے الیکشن کمیشن

16/اکتوبر

☆پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ ق کو اکثریت حاصل ہو گئی۔

☆پیٹرول کی قیمت میں 98 پیسے اضافہ۔

☆ایل او ایف کے خلاف 10 جماعتوں نے مشترکہ موقف اپنا لیا۔

☆پکتیا میں اتحادی فوج کی گشتی پارٹی پر حملہ 9 فوجی ہلاک 6 زخمی۔

☆صدام حسین 7 سال کے لئے صدر منتخب ہو گئے۔

18/اکتوبر

☆کراچی اور پشاور میں 2،2 پارسل بم پکڑے گئے۔

19/اکتوبر

☆پاکستان نے شمالی کوریا کو ایٹمی ساز و سامان فراہم کیا۔ امریکی اخبار۔

20/اکتوبر

☆وفاقی حکومت نہ بنائی جائے، پی پی پی کے اکثر ارکان اسمبلی کی رائے۔

☆پولیس نے باپ کے سامنے جوان بیٹے کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔

☆نوابزادہ نصر اللہ نے وزارت عظمیٰ کے لئے فضل الرحمٰن کی حمایت کر دی۔

☆نتائج تبدیل کئے گئے مسلم لیگی امیدواروں کو ہرایا گیا شہباز شریف۔

☆پانچویں جماعت تک انگریزی کو لازمی قرار دے دیا گیا۔

21/اکتوبر

☆90 حلقوں میں بوگس ووٹنگ ہوئی، نتائج بدلے گئے، مسلم لیگ ن کا وائٹ پیپر۔

☆کامرہ میں بم دھماکہ، ایک بچہ ہلاک 15 افراد زخمی۔

22/اکتوبر

☆تل ابیب کے قریب کار بم دھماکہ 14 اسرائیلی ہلاک 50 زخمی۔

☆سسرالیوں نے 22 دن کی دلہن کو سپرٹ پلا کر ہلاک کر دیا۔

23/اکتوبر

☆لاری اڈے سے مبینہ دہشت گرد گرفتار 5 بم برآمد، مری، واہ کینٹ اور ٹیکسلا میں دھماکوں کا اعتراف۔

24/اکتوبر

☆پشاور میں ایف بی آئی اور مقامی ایجنسیوں کا مشترکہ آپریشن 2 غیر ملکی گرفتار۔

☆امریکہ میں فضائی حادثہ، لاہور کے میاں بیوی اور ان کے 4 بچے جاں بحق۔

25/اکتوبر

☆لاہور ہائیکورٹ نے خواتین کی نشستوں پر الیکشن روک دیا۔

☆راجستھان اور گجرات سے بھارتی فوج کی واپسی شروع۔

26/اکتوبر

☆کنٹرول لائن پر پاک بھارت جھڑپ 2 ہلاک 3 زخمی۔

27/اکتوبر

☆ماسکو تھیٹر میں فوجی کارروائی، 50 چیچن جانباز اور 90 یرغمالی ہلاک 350 زخمی۔

29/اکتوبر

☆عدالتیں آزاد نہیں، ججوں کی سنیارٹی کے بارے میں اپیل واپس لے لی، سپریم کورٹ بار

30/اکتوبر

☆صدر پرویز کی شاہ فہد اور شہزادہ عبداللہ سے ملاقات۔

31/اکتوبر

☆اعظم طارق کو رہا کر دیا گیا۔

نومبر

یکم نومبر

☆پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی کی اکثریت نے حکومت بنانے کی حمایت کر دی۔

☆فیصل آباد کی خاتون کے ہاں چھ بچوں کی پیدائش۔

2 نومبر

☆مسلم لیگ (ق) نے ظفر اللہ جمالی کو وزیر اعظم نامزد کر دیا۔

☆کاموکی آتشزدگی میں مرنے والوں کی تعداد 6 ہو گئی۔

4 نومبر

☆شمالی علاقوں میں وقفے وقفے سے زلزلے، ڈیڑھ ہزار افراد بے گھر 15 ہلاک 60 زخمی۔

☆قومی اسمبلی کے 175 ارکان کی حمایت حاصل ہو گئی فضل الرحمٰن۔

5 نومبر

☆شمالی علاقوں میں ہر تیسرے گھنٹے بعد زلزلے کے جھٹکے۔

☆ترکی میں عام انتخابات میں اسلام پسندوں نے 363 سیٹیں جیت لیں۔

9 نومبر

☆سپریم کورٹ نے شادی کے کھانوں پر پابندی ختم کر دی۔

☆صدر نے کراچی کے لوگاریا میں 1200 خاندانوں کے گھروں کا قبضہ چھڑانے کا حکم جاری کر دیا۔

☆ممتاز شاعر جون ایلیا انتقال کر گئے۔

10 نومبر

☆فارورڈ بلاک کی باتیں غلط ہیں، وزیر اعظم امین فہیم ہوں گے، پی پی پی

☆دہلی میں دنیا کا سب سے بڑا مظاہرہ 10 لاکھ افراد کی شرکت۔

☆[illegible] راہوں بے نظیر کی حمایت حاصل ہے۔ فیصل صالح۔

☆وفاقی حکومت نے مدارس آرڈیننس کا نیا مسودہ تیار کر لیا۔

11 نومبر

☆عراق نے سلامتی کونسل کی قرارداد تسلیم کر لی۔

☆ایمل کانسی کی سزائے موت کے خلاف والدہ کی اپیل مسترد۔

13 نومبر

☆مجلس عمل اور (ق) لیگ ایل ایف او کی 21 شقوں پر متفق۔

☆والدہ کی تدفین کی غرض سے آصف زرداری کی 8 گھنٹے کے لئے پیرول پر رہائی۔

15 نومبر

☆پیپلز پارٹی کے 10 ارکان قومی اسمبلی نے فارورڈ بلاک بنا لیا۔

☆میری گرفتاری فاروق لغاری نے نہیں نواز شریف حکومت نے سب کچھ کیا ایمل کانسی۔

☆ساہیوال جیل میں بغاوت، پھانسی گھاٹ نذر آتش 36 قیدی زخمی۔

☆ربوہ کے ہر گھرانے کو چاہئے کہ اپنے گھر میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائے جن میں ایک کینو ایک امرود اور تیسرا پودا اپنی مرضی کا ہو۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

رپورٹ: ظفر احمد بٹ مربی سلسلہ واگاڈوگو

واگاڈوگو بورکینا فاسو میں

اطفال وناصرات کا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ واگاڈوگو کو اپنا پہلا اجتماع مورخہ 26/مئی بروز اتوار سمگاندے میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یوں تو اطفال کا اجتماع بھی خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ منعقد ہوتا رہا ہے مگر یہ پہلا موقع ہے جس میں اطفال الاحمدیہ کا اجتماع علیحدہ منعقد کیا گیا۔ اس اجتماع میں کثرت سے اطفال وناصرات نے شرکت کی۔

اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے واگاڈوگو شہر کے چھ مختلف حلقوں میں باقاعدہ کلاسز لگا کر اجتماع کی تیاری کروائی گئی جس میں جماعتی معلومات پر مبنی سوال و جواب' تلاوت' نداء اور تقاریر کی تیاری کروائی جاتی رہی۔ ان کلاسز میں اطفال وناصرات نے بڑے شوق سے حصہ لیا۔ اجتماع سے ایک ہفتہ قبل اطفال وناصرات کے لئے ایک پارک میں پکنک کا اہتمام کیا گیا جس میں 190 بچے شامل ہوئے۔ اس موقع پر بچوں کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے اور انعامات تقسیم کئے گئے۔ کھانے کے وقت بچوں کو کھانے کے آداب بتائے گئے اور آخر پر بچوں کو پارک کی سیر کروائی گئی۔ تمام اطفال نے ایک ہی طرح کی ٹوپی اور سکارف اور ناصرات نے ایک ہی طرح کے سفید سکارف پہنے ہوئے تھے جو کہ دیدنی منظر پیش کرتے تھے۔

اجتماع گاہ کی تیاری کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ نے بڑے جوش وخروش سے کام کیا۔ اس دوران چار وقار عمل کئے جس میں 80 خدام نے شرکت کی اور مقام اجتماع کو خوبصورت بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔

پروگرام کے مطابق 26/مئی کو ساڑھے آٹھ بجے تمام حلقہ جات سے اطفال وناصرات اجتماع گاہ پہنچ گئے۔ پہلے سیشن کی صدارت ایک مخلص فرنچ احمدی مکرم نوید مارٹی صاحب نے کی جو کہ وقف عارضی پر بورکینا فاسو آئے ہوئے تھے اور ایم ٹی اے میں خدمت کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم نوید مارٹی صاحب نے تقریر کی۔ افتتاحی دعا کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں تلاوت' نداء' تقاریر اور دینی معلومات کے مقابلے کروائے گئے۔

علمی مقابلہ جات کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور کھانے کے بعد ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں اطفال وناصرات نے بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ ان مقابلوں کو دیکھنے کے لئے والدین بھی شامل ہوئے جس سے بچوں کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

اختتامی تقریب کا آغاز شام پانچ بجے ہوا جس کی صدارت مکرم امیر صاحب بورکینا فاسو نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد صدر صاحب خدام الاحمدیہ مکرم کابورے سلیمان صاحب نے شکریہ ادا کیا جس کے بعد مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے' بعدہ مکرم امیر صاحب نے بچوں کو قیمتی نصائح سے نوازا اور اختتامی دعا کروائی۔

اس اجتماع میں 150/اطفال' 120 ناصرات اور 45 والدین نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب شرکاء کو اس اجتماع کی برکات سے مستفید فرمائے اور آنے والی نسلوں کی تربیت کی توفیق ملے۔

(الفضل انٹرنیشنل 6/دسمبر 2002ء)

اطلاعات واعلانات

اطلاعات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

○ محترم ملک صلاح الدین صاحب مؤلف رفقاء احمد آف قادیان ان دنوں شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت سے اس دیرینہ خادم سلسلہ کی معجزانہ شفایابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم شیخ انوار الحق صاحب حلقہ سول لائنز لاہور سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی شیخ اظہار احمد صاحب نیو محمود T.V کی اہلیہ بعارضہ کینسر لندن کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو معجزانہ شفا عطا کرے آمین۔

ماہر امراض جلد کی آمد

○ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 9 فروری 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ یہ سہولت خصوصاً خواتین کیلئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

○ مکرم طارق نوادصاحب اور مکرمہ ظہیرہ نواد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 جنوری 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے "عمار احمد" نام عطا فرمایا ہے اور خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کا پوتا اور ڈاکٹر رائے محمد انور مبشر صاحب کا نواسہ اور حضرت مولوی محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک' صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم عبدالسمیع وڑائچ صاحب اور محترمہ ڈاکٹر عابدہ منصورہ صاحبہ Ph.D مانٹریال کینیڈا کو 5 جنوری 2003ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام "مریم" تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب ولد چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ لوری والا وزیر آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ابن حضرت صوفی غلام محمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ ثانی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

شامل ہوتے رہے۔ بلاد عربیہ میں آپ کی خدمات کا تذکرہ تاریخ احمدیت میں تفصیل سے موجود ہے۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم عبدالحئی چغتائی صاحب ایڈووکیٹ اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب آپ کے داماد ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعارف

احمدیہ گزٹ کینیڈا

جلسہ سالانہ نمبر 2002ء

خدا کے فضل سے دنیا بھر میں کثرت کے ساتھ جماعتی اخبارات ورسائل کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہو رہی ہے۔ اور دن بدن جہاں ان کی تعداد بڑھ رہی ہے وہاں ان کے معیار اور افادیت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا ماہنامہ ترجمان احمدیہ گزٹ ٹورانٹو سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اس رسالے میں جہاں جماعت کینیڈا کی مساعی کی باتصویر جھلکیاں بھی درج کی جاتی ہیں وہاں علمی مضامین کی اشاعت بھی ہوتی ہے جو احباب جماعت کے علمی معیار کو بڑھانے کا موجب بن رہی ہے۔

زیر تبصرہ دسمبر 2002ء کا شمارہ احمدیہ گزٹ کینیڈا کا جلسہ سالانہ نمبر 2002ء ہے۔ سرورق پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوبصورت تصویر شائع کی گئی ہے جبکہ پس ورق پر حضور انور کی دورہ کینیڈا کی مختصر باتصویر جھلکیاں دی گئی ہیں۔ گزٹ کا اردو حصہ 65 صفحات جبکہ انگریزی حصہ 119 صفحات پر مشتمل ہے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 26واں جلسہ سالانہ 5 تا 7 جولائی 2002ء تک انٹرنیشنل سنٹر ٹورانٹو میں منعقد ہوا جس میں دس ہزار کے قریب احباب شامل ہوئے۔ اس جلسے کی جھلکیاں مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب مدیر گزٹ کے قلم سے شائع ہوئی ہیں۔ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف مقررین کی تقاریر کو اشاعت کی زینت بنایا گیا ہے۔ جن میں مندرجہ ذیل مقررین شامل ہیں: محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ ویسٹن نارتھ' مکرم محمد طارق اسلام صاحب مربی سلسلہ وینکور' مکرم محمد اشرف عارف مربی سلسلہ کیلگری' مکرم خلیل احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ ایڈمنٹن' محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ' محترمہ امۃ السلام ملک صاحبہ' محترمہ فتیحہ مجید صاحبہ اردو حصہ میں جلسہ سالانہ کے حوالہ سے بعض دیگر معلومات بھی درج کی گئی ہیں جن میں اخبارات کی کوریج کے تراشے بھی شامل ہیں۔ انگریزی حصہ میں انگریزی میں ہونے والی تقاریر کے متن شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ خوبصورت تصاویر سے گزٹ کو مزین کیا گیا ہے۔ یہ تصاویر مقام جلسہ سالانہ کی تیاری اور جلسہ سالانہ کی دیگر جھلکیوں پر مشتمل ہیں۔ یہ تصاویر تاریخی ریکارڈ ہیں اور خدمت کرنے والوں کے لئے خراج تحسین ہے۔ خوبصورت اور معلوماتی گزٹ کی اشاعت پر انتظامیہ گزٹ کو مبارکباد پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے اور موجب فائدہ عام بنائے۔ آمین

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	یکم فروری	زوال آفتاب	: 12-22
ہفتہ	یکم فروری	غروب آفتاب	: 5-45
اتوار	2 فروری	طلوع فجر	: 5-35
اتوار	2 فروری	طلوع آفتاب	: 6-59

پاکستان کا کردار قابل تحسین ہے

یورپی یونین نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں پاکستان کے موثر کردار اور تکنیکی معاونت کی تعریف کی ہے- یورپی کمیشن کے 6 رکنی وفد نے پاکستانی حکام سے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں تعاون کے معاملے پر مذاکرات میں پاکستانی کردار کو سراہا- یورپی یونین نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے پاکستان' فلپائن اور انڈونیشیا کو اہم ملک قرار دیتے ہوئے ان کے تجربات سے مستفید ہونے کا فیصلہ کیا ہے- دونوں جانب سے اس حوالے سے تعاون کے فروغ پر اتفاق کیا گیا-

ایل ایف او کا نوٹیفیکشن واپس لیا جائے

اے آر ڈی کی جانب سے بلائی گئی آل پارٹیز کانفرنس نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایل ایف او کا غیر قانونی نوٹیفیکشن واپس لے- اگر حکومت آئین میں ضروری تبدیلی چاہتی ہے تو مقررہ آئینی طریق کار کے مطابق دونوں ایوانوں کی دو تہائی اکثریت سے آئینی ترامیم کرے- کانفرنس نے انتخابات میں دھاندلی کے معاملات کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا بھی مطالبہ کیا- فاٹا میں سینٹ کے انتخابات کے سابقہ طریقہ کار کو بحال کرنے اور حکومتی خارجہ پالیسی کو ایوان میں پیش کرنے کا بھی مطالبہ پیش کیا-

گورنر بلوچستان مستعفی

بلوچستان کے گورنر امیر الملک مینگل نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے- استعفیٰ دینے کی وجوہات اور اس کے منظور یا نامنظور ہونے کے حوالے سے کوئی اطلاع نہیں ملی-

ربوہ اور گردونواح میں بارشیں

اسلام آباد میں ژالہ باری اور برف باری کے بعد غیر متوقع طور پر پنجاب ایک بار پھر سردی کی لپیٹ میں آ گیا ہے- ربوہ اور گردونواح میں دھند کا سلسلہ تو کم ہو گیا ہے تاہم گزشتہ تین روز سے سرد ہواؤں اور ہلکی بارشوں کی وجہ سے رخصت ہوتی ہوئی سردی پھر ٹھہر گئی ہے- گزشتہ روز تا دم تحریر بارش ہوتی رہی- بتایا گیا ہے کہ اس موسم میں بارش فصلوں اور پھلوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے-

کراچی سٹاک مارکیٹ میں تیزی

کراچی سٹاک مارکیٹ میں تیزی دیکھنے میں آ رہی ہے- انڈیکس میں 38.29 پوائنٹس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں مجموعی کے ایس ای 100 انڈیکس بڑھ کر 2665.35 تک پہنچ گیا-

بھارت چین دوستی میں بہتری کے امکانات

بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ بھارت اور چین کے درمیان پہلے سے موجود تعلقات میں مزید بہتری کے وسیع امکانات ہیں- انہوں نے ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ دونوں ملک ایک دوسرے کے اتنے قریب نہیں جتنا پچاس کی دہائی میں تھے تاہم وہ ایک دوسرے کیلئے خطرہ بھی نہیں ہیں-

امریکہ نے کالعدم لشکر جھنگوی کو دہشت گرد گروپوں میں شامل کر لیا

امریکہ نے پاکستان کے کالعدم لشکر جھنگوی گروپ کو دہشت گرد گروپوں کی فہرست میں شامل کر لیا اور اس بات کا اعلان کیا گیا کہ مذکورہ گروپ قتل اور حملوں کے واقعات کا ذمہ دار ہے- کہا جاتا ہے کہ اس گروپ کے رابطے مبینہ طور پر اسامہ بن لادن کے القاعدہ نیٹ ورک سے ہیں- گروپ کو وال سٹریٹ جرنل کے رپورٹر ڈینئل پرل کے اغوا اور قتل میں بھی ملوث سمجھا جاتا ہے-

افغانستان میں ہیلی کاپٹر تباہ

افغانستان میں ایک امریکی بلیک ہاک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں کئی امریکی فوجی ہلاک ہو گئے- امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان نے بتایا کہ امریکی ہیلی کاپٹر معمول کی تربیتی پرواز پر تھا جو بگرام ائربیس سے 10 کلومیٹر دور گر کر تباہ ہوا-

گورنر سندھ نے گولڈ میڈل تقسیم کئے

گورنر سندھ نے سندھ یونیورسٹی کے 22 ذہین طلباء میں چانسلر اور وائس چانسلر گولڈ میڈل تقسیم کئے-

عراقی مسئلے کے پرامن حل کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے اپنے خلیجی ممالک کے چھ روزہ دورے کے آخری مرحلے میں ایک بار پھر عراق کے ساتھ جنگ نہ کرنے کی اپیل کی ہے- منامہ میں وزیراعظم جمالی نے کہا کہ جنگ سے بچنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے- انہوں نے کہا کہ جنگ سے صرف عراق کے غریب عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا اور خطے میں عدم استحکام پیدا ہوگا- لہٰذا اس مسئلہ کا اقوام متحدہ کے فریم ورک کے مطابق پرامن حل نکالنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہئے-

FOR RENT
Brand new 2-bed flat
(Western Style)
in ISLAMABAD
Near : F/8 Markaz
Al -Mustafa Towers
Opposite: Fatima J. Park
All Marble flooring
Kit/Dinning Spacious
Lounge, Car Parking available
Top Class security Arrangement.
Contact: Professor M.Sultan Akbar
Phone: 04524-212244

ورلڈ کپ میں زمبابوے کے ساتھ نہ کھیلنے سے نقصان ہوگا

برطانوی اراکین پارلیمنٹ نے ورلڈ کپ 2003ء میں انگلینڈ اور زمبابوے کا میچ منسوخ ہونے کے نتیجے میں برطانوی کھلاڑیوں کے نقصان کا ازالہ کرنے کیلئے 1.64 ملین پاؤنڈ کا فنڈ اکٹھا کرنے کا اعلان کیا ہے- برطانوی حکومت زمبابوے میں صدر رابرٹ موگابے کی غیر جمہوری حکومت کے خلاف احتجاج کے طور پر میچ منسوخ کرانا چاہتی ہے-

عراق پر یکطرفہ طور پر حملہ نہ کیا جائے

یورپی پارلیمنٹ نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں عراق کے خلاف یکطرفہ فوجی کارروائی کی مخالفت کی گئی ہے- قرارداد کے حق میں 287 جبکہ مخالفت میں 209 ووٹ ڈالے گئے- قرارداد میں مزید کہا گیا کہ یکطرفہ حملہ بین الاقوامی قوانین کے بھی خلاف ہے-

2002ء میں 4093 کشمیری جاں بحق ہوئے

بھارتی فوج نے 2002ء میں 4093 کشمیری ظالمانہ کارروائیوں میں جاں بحق ہو گئے- ایک رپورٹ کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں 915 کشمیریوں کو حراست میں لے کر ہلاک کیا گیا ان میں 150 عورتیں اور 101 بچے شامل ہیں- ان کے علاوہ افراد دیگر کارروائیوں میں ہلاک ہوئے- 2002ء میں 5823 کشمیری گرفتار کر کے جیلوں میں بند کئے گئے- 1395 مکانوں اور دکانوں کو آگ لگا کر تباہ کیا گیا- اس رپورٹ کے مطابق اوسطاً ہر روز گیارہ سے زائد کشمیری بھارتی ظلم کا نشانہ بنتے ہیں-

گزشتہ تین برسوں میں 40 کروڑ کے گھپلے

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے کابینہ ڈویژن اور اس کے مختلف اداروں میں صدر جنرل مشرف کے دور حکومت میں 40 کروڑ سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں اور بد عنوانیوں کو بے نقاب کیا ہے-

امریکہ کی حمایت کر کے بہت کچھ گنوا دیا

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ پاکستان اور شمالی کوریا کے درمیان ایٹمی شعبہ میں کوئی تعاون نہیں ہو رہا ہے یہ پاکستان کے اپنے سائنس دانوں کا تیار کردہ ہے- ہم کسی ملک کو ایٹمی مواد درآمد یا برآمد نہیں کر رہے- پاکستان کا ایٹمی پروگرام پرامن مقاصد کیلئے ہے- انہوں نے کہا کہ ہم نے افغانستان میں امریکی کارروائی کی حمایت کر کے اپنا بہت کچھ گنوایا ہے لیکن اس کے باوجود ہم عالمی اتحاد سے تعاون کر رہے ہیں-

کسی کی نہیں مانیں گے اپنے فیصلے خود کریں گے

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے سٹیٹ آف یونین کے سالانہ خطاب میں کہا ہے کہ ہر آزاد ملک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی آزادی کیلئے اور دہشت گردی سے بچاؤ کیلئے اہم اقدامات کرے- لیکن موجودہ دہشت گردی کے سلسلے میں ہماری قوم کبھی بھی دوسروں کے فیصلوں کو اپنے اوپر مسلط نہیں ہونے دے گی- ہم اپنے فیصلے خود کریں گے اور کسی کی نہیں مانیں گے-

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

Fix Price ایک دام
کپڑے کی نئی دکان
اقصیٰ فیبرکس
اقصیٰ مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ- پروپرائٹر محمد احمد طاہر کاہلوں

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ- کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد- 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX.219065 ☎891024

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29